مقاصد کار فرما ہیں۔ جن میں اولاً تو ترکی حکومت کی وہ درخواست ہے جو کہ اس نے یورپی یونین میں شامل ہونے کے لئے دائر کی ہے۔ اس کے لئے وہ ہر اس اقدام کی مخالفت کرتا ہے جو کہ سیکولر ازم کو دھچکا پہنچائے۔ سکارف پہننے کا مسئلہ ہو یا مذہبی مدارس پر پابندی' یہ سارے اقدامات اس خطرے کو روکنے کے لئے ہیں۔ دوسرا مقصد یہ ہے کہ ترکی نے عالمی بینکوں سے قرض کے حصول کے لئے درخواست دائر کر رکھی ہے۔ عالمی بینک جس ملک کو قرض دیتے ہیں اس سے اپنی شرائط بھی منواتے ہیں اور اس ملک کی سیاست پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے ترکی حکومت چاہتی ہے کہ فی الحال اسلام پسندوں کو پیچھے دھکیل دیا جائے۔ لیکن ابھی تک ان میں سے کوئی مقصد حاصل نہ ہو سکا۔ گویا۔

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

رکن پارلیمنٹ کا دوپٹہ اوڑھنا اسلامی تشخص کی بحالی کے لئے بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہو گا

اس سے نہ تو ترکی یورپی یونین کی رکنیت حاصل کر سکا اور نہ قرضہ بلکہ نتیجہ یہ ہوا کہ عالم اسلام سے بالکل کٹ کر رہ گیا۔ عرب ممالک ترکی کی اسرائیل دوستی کی وجہ سے خائف ہیں اور دوسرے اسلامی ممالک سے ترکی رابطہ نہیں رکھ رہا۔

میرا تو اس پر یقین ہے کہ ترکی اب اس موڑ پر آ پہنچا ہے جب یہاں کے باشندوں کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ اس دنیا میں ان کی پہچان کیا ہے۔ کیا وہ ایک خالص اسلامی ملک ہے یا کہ یورپ کا نمک خوار غلام' یہاں ترکی کو اپنے تشخص اظہار کے لئے چند جراتمندانہ [illegible]

گے۔ جن میں خلاف اسلام اقدامات کو روکنا اپنے قبلہ یورپ کو تبدیل کرکے اسلامی ملکوں سے رابطہ استوار کرنا' سیکولر ازم کو اپنے ملک سے دیس نکالا دینا' اس لئے کہ سیکولر آئین کا تحفظ اتنا ضروری نہیں جتنا کہ آئین کلمہ طیبہ سے وفاداری ضروری ہے۔

جس طرح بیسویں صدی ترکی میں مصطفیٰ کمال کے سیکولر ازم کا نقطہ آغاز تھا۔ اہل ترکی کا اسلام کی طرف پلٹ آنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اکیسویں صدی میں ترکی میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہو جائے گا۔

میں اس رکن پارلیمنٹ محترمہ "مروکاواکی" کی عظمت کو سلام کرتا ہوں۔ جس نے ہر قسم کے دباؤ کو نظر انداز کر دیا اور اسلامی روایات پر عمل کیا۔ ان شاء اللہ ! محترمہ کا یہ اقدام ترکی میں اسلامی تشخص کی بحالی میں بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہو گا۔

قارئین ! حقیقت یہ ہے کہ مسلمان اگر اس دنیا میں عزت و وقار سے جینا چاہتے ہیں تو ایک ہی راستہ ہے کہ اللہ کے نظام اور اسلامی تہذیب و تمدن کو اپنایا جائے۔

ترقی اور کامیابی کا راز

آپ کی ترقی اور کامیابی کا انحصار ان باتوں پر ہے۔

☆ خود عمل کریں اور دوسروں کو بھی تلقین کریں

☆ ہمیشہ خدا سے تعلق رکھیں اور دعائیں کرتے رہیں

☆ اپنے وعدہ کا احترام کریں۔

☆ کبھی بھی محنت سے جی نہ چرائیں۔

☆ کسی کام کو ادھورا نہ چھوڑیں۔

☆ کبھی یہ عذر نہ پیش کریں کہ میں بھول گیا۔

☆ اپنی اور دوسروں کی ہر غلطی سے سبق حاصل کریں۔

☆ کبھی کسی سے شکایت نہ کریں اور جلدبازی سے کام نہ لیں۔

☆ ہمیشہ یہ سمجھیں کہ دنیا میں ابھی بہت سی باتیں سیکھنے والی ہیں۔

☆ مایوسی اور ناکامی کو پاس نہ آنے دیں۔

☆ جس کام کے کرنے کا عزم کریں پھر خدا پر توکل کرتے ہوئے محنت کریں۔ ضرور کامیاب ہوں گے۔

تبلیغی اشتہارات مفت حاصل کریں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے مندرجہ ذیل تبلیغی اشتہارات زیر تقسیم ہیں

۱۔ فاتحہ خلف الامام ۲۔ رفع الیدین کا ثبوت ۳۔ آمین بالجہر کا ثبوت

۴۔ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے اور پاؤں سے پاؤں ملانے کا ثبوت

۵۔ اہمیت نماز ۶۔ اوقات نماز کی دائمی جنتری

۷۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال کی دس شکلیں

خواہشمند حضرات اس شرط پر کہ فریم کروا کر مساجد و دیگر مناسب مقامات پر آویزاں کریں گے۔ صرف بارہ روپے کے ڈاک ٹکٹ برائے ڈاک خرچہ بھیج کر طلب فرمائیں۔

محمد یسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ الاسلام جام پور ضلع راجن پور